Dar-ul-Madinah International University Press

July 8, 2019

دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس سے متعلق اکثر پوچھے جانے والے سوالات اور انکے جوابات

1. دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کے بارے میں کچھ بتائیے۔

دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس دارالمدینہ کا ایک ذیلی شعبہ ہے جو نصابی کتب پر کام کررہا ہے۔اس شعبہ کے تحت قومی و عالمی تقاضوں کے پیش نظر علمائے کرام کی زیر نگرانی پری پرائمری، پرائمری اور سیکنڈری کی نصابی کتب تیار کی جارہی ہیں۔دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتب دارالمدینہ سمیت اندرون ملک و بیرون ملک کئی اسکولز میں پڑھائی جارہی ہیں۔یہ شعبہ کتب کی تیاری کے ساتھ انکی پرنٹنگ بھی کرواتا ہے۔

2. کیا دیگر اسکولز (Schools) بھی دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتابیں لگا سکتے ہیں؟

جی ہاں دیگر اسکولز بھی دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتابیں لگا سکتے ہیں۔

3. دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتابیں کہاں سے ملیں گی؟

دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتب پاکستان کے مختلف شہروں میں جہاں دارالمدینہ قائم ہیں وہاں کے بک سیلرز کے پاس دستیاب ہیں۔بک سیلرز کی تفصیلات ہماری ویب سائٹ www.darulmadinah.net یا www.dmiup.com سے دیکھی جاسکتی ہیں۔

4. جس شہر میں دارالمدینہ قائم نہیں ہیں اگر وہاں کتب درکار ہوں تو کس سے رابطہ کریں؟

دارالمدینہ کے سیلز ڈیپارٹمنٹ سے رابطہ کیجیے۔رابطہ کی تفصیلات یہ ہیں:

ای میل: sales@darulmadinah.net

فون نمبر: +92-313-2626037

ایڈریس: سیلز ڈیپارٹمنٹ، دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس، دارالمدینہ انٹر نیشنل ایجوکیشنل سیکریٹریٹ، پلاٹ 171/A، نزد گیلانی مسجد، گلشن اقبال 13-A، کراچی، پاکستان۔

5. جو اسکول یا ادارہ دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتب اپنے تعلیمی نظام کا حصہ بنائے کیا وہ اپنے آپ کو دارالمدینہ (دعوت اسلامی) کی برانچ یا فرنچائز کے طور پر ظاہر کر سکتا ہے یا وہ یہ دعوی کر سکتا ہے کہ یہاں دارالمدینہ کا نظام قائم ہے؟

وہ اسکول یا ادارے جو دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتب لگائیں وہ اپنے آپ کو دارالمدینہ (دعوت اسلامی) کی برانچ یا فرنچائز کے طور پر پیش **نہیں** کر سکتے نہ ہی اپنے ادارے کو دعوت اسلامی یا دارالمدینہ کے زیر انتظام بتا سکتے ہیں۔اسی طرح دارالمدینہ سے ملتا جلتا نام یا دارالمدینہ کے لوگو سے ملتا جلتا لوگو یا ٹریڈ مارک بنا کر اس طرح پیش **نہیں** کر سکتے کہ وہ دارالمدینہ سے مماثلت کی وجہ سے دارالمدینہ ہی لگے۔

6. کیا کسی اسکول میں دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتب لگنے کا مطلب یہ ہے کہ وہاں دارالمدینہ انٹر نیشنل اسلامک اسکول سسٹم کا نصاب پڑھایا جارہا ہے؟ کیا کوئی اسکول جو دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس کی کتابیں اپنے نصاب کا حصہ بنائے وہ اپنے تشہیری مواد میں دارالمدینہ کے نصاب کے مطابق لکھ سکتا ہے؟

کسی بھی ادارے کا نصاب تعلیمی منصوبہ بندی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے راستہ متعین کرتا ہے۔نصاب میں صرف درسی کتابیں ہی نہیں بلکہ وہ تمام سرگرمیاں بھی شامل ہوتی ہیں جو اسکول کے اندر اور باہر طلبہ کی تربیت کے لیے تیار کی جاتی ہیں جن کے ذریعہ اس ادارہ کے تعلیمی مقاصد کا حصول وابستہ ہوتا ہے۔**لہذا فقط کسی ادارے کی کتابیں اسکول میں لگانے کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ اس ادارہ کا مکمل نصاب بھی اس اسکول میں پڑھایا جاتا ہو۔** دارالمدینہ انٹر نیشنل یونیورسٹی پریس فقط اپنی شائع کردہ کتب دیگر اسکولز کو فراہم کرتا ہے البتہ تا حال دارالمدینہ اپنا مکمل نصاب (کتب، تعلیمی سرگرمیاں، نظام، طریقہ تدریس وغیرہ) کسی بھی ادارہ کو نہیں دیتا۔الحمدللہ عزوجل ! دارالمدینہ اپنے انفرادی نصاب اور نظام کے ساتھ نمایاں مقام رکھتا ہے کیونکہ دارالمدینہ کا نصاب مختلف ذہنی، جسمانی، معاشرتی اور اسلامی سرگرمیوں کا مجموعہ ہے اور یہ ایک انٹر نیشنل اسلامک اسکولنگ سسٹم کے تحت مربوط ہے جو علمائے کرام اور ماہرینِ تعلیم کی رہنمائی میں شرعی تقاضوں کے مطابق چل رہا ہے۔دارالمدینہ انٹر نیشنل اسلامک اسکول سسٹم میں طلبہ کی دینی تربیت کے خصوصی مقاصد اور متعلقہ ملک کے قومی نصاب کے تحت مختلف کلاسز و مضامین کے لیے جن حاصلات تعلم (Learning Outcomes) کا تعین کیا گیا ہے انکے حصول کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جاتے ہیں:

i. کتب کی تیاری اور انتخاب
ii. رہنمائے اساتذہ و لیسن پلان کی تیاری
iii. ہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد
iv. اسمنٹ و امتحانات کا انعقاد
v. دینی ماحول اور سہولیات کی فراہمی
vi. بہترین ٹیم کی دستیابی

دارالمدینہ انٹرنیشنل اسلامک اسکول سسٹم کے نصاب کے مطابق طلبہ اس تعلیمی نظام کے تحت ایک خاص ترتیب سے مختلف سرگرمیوں میں شریک ہوتے ہیں اور نئی چیزیں سیکھنے کے مراحل سے گزرتے ہیں اس طرح ان کی تعلیمی اور اخلاقی کیفیت میں بتدریج تبدیلی رونما ہوتی چلی جاتی ہے جو حقیقی معنوں میں دارالمدینہ کے نصاب کے مقاصد کا حصول ہے۔ **ہماری ان تمام اداروں سے درخواست ہے جو دار المدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس کی کتب کو اپنے اسکول کے نصاب میں شامل کرنا چاہتے ہیں کہ آپ دارالمدینہ کی کتب کو ضرور اپنے نصاب کا حصہ بنائیں مگر اپنے نصاب کو دارالمدینہ کا نصاب نہ قرار دیں اور نہ ہی اپنے تشہیری مواد میں اسکا تذکرہ کریں۔**

7. جن دیگر اسکولز میں دارالمدینہ کی کتابیں کورس کا حصہ ہیں کیا انہیں دارالمدینہ کی فرنچائز کہا جاسکتا ہے؟ کیا وہ اسکولز بھی دارالمدینہ کی مجلس کے تحت چل رہے ہیں؟

دارالمدینہ اپنی فرنچائز نہیں دیتا۔ ہماری کوئی فرنچائز پالیسی نہیں ہے۔ جن دیگر اسکولز میں دارالمدینہ کی کتابیں لگی ہیں وہ دارالمدینہ کی فرنچائز نہیں ہیں اور نہ ہی وہ مجلس دارالمدینہ کے تحت چل رہے ہیں۔

8. کیا کوئی ادارہ، اسکول، بک سیلر یا فرد اپنے اسکول کے لیے یا فروخت کرنے کے لیے دارالمدینہ اسلامک اسکول یا دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس کے نام سے یا ان کے لوگو کے ساتھ کوئی کاپی/ہوم ورک ڈائری وغیرہ چھاپ سکتا ہے؟

کسی بھی فرد، ادارے، اسکول یا بک سیلر کو دارالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس کے نام یا لوگو کے ساتھ کاپی، ڈائری، کتاب یا کوئی بھی مواد چھاپنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔ **دارالمدینہ کا لوگو یا نام استعمال کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جاسکتی ہے۔**

تمت بالخير